خوفِ ریا سے عمل چھوڑنا بھی ریا ہے، اس کی وضاحت

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک جملہ میں نے سنا تھا کہ خوفِ ریا سے ترکِ عمل بھی ریا ہے، اس جملہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لوگوں کی وجہ سے عمل کو چھوڑنا ریا کاری ہے، یہ قول حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

اس کا معنی یہ ہے کہ: انسان عمل کو ترک کر دیتا ہے یہ سوچ کر کہ لوگ اگر اس کے عمل کو دیکھیں گے تو اسے ریا کار کہیں گے تو وہ خود کو ریا کار کہلائے جانے کو ناپسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ لوگ اسے ریا کار نہ کہیں بلکہ اس کی طرف ہمیشہ اچھی نظر سے دیکھیں، اسے ہمیشہ با اخلاص تصور کریں اور اپنی اس چاہت اور پسند کی وجہ سے وہ عمل کو چھوڑ دیتا ہے تو اب اس کا عمل کو چھوڑنا لوگوں میں خود کو با اخلاص ثابت کرنے کے لئے ہوتا ہے نہ کہ لوگوں کے ریا کاری میں مبتلا ہونے کے خوف سے۔

اتحاف السادۃ المتقین میں ہے: "ومعنی قولہ: ترک العمل الخ ای من حیث یتوھم منھم انھم ینسبونہ بالعمل الی الریاء فیکرہ ھذا النسبۃ ویحب دوام نظرھم لہ بالاخلاص فیکون مرائیا بترکہ محبۃ للدوام نسبۃ الی الاخلاص لا للریاء" یعنی: حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے قول کہ لوگوں کے خوف سے عمل کو ترک کرنا ریا کاری ہے کے معنی یہ ہیں: بندہ یہ گمان کرے کہ اس کے عمل کرنے کی وجہ سے لوگ اس کے اس عمل کو ریا کاری کی طرف منسوب کریں گے تو بندہ اس نسبت کو ناپسند جانے اور اس بات کو پسند کرے کہ لوگ ہمیشہ اس کی طرف اخلاص کی نظر سے دیکھیں پس یہ بندہ ریا کار کہلائے گا کیونکہ اس کا عمل کو چھوڑنا اخلاص کی طرف نسبت کی ہمیشگی کو پسند کرنے کی وجہ سے ہے نہ کہ ریا کاری کی وجہ سے۔ (اتحاف السادۃ المتقین، جلد 13، صفحہ 105، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2146

تاریخ اجراء: 27رجب المرجب1446ھ/28جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net